سوال

کیا اسلام میں ننگے ہو کر غسل کرنا جائز ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے صحیح بخاری میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" موسی علیہ السلام بہت ہی شرمیلے اور باپردہ انسان تھے ، شرمیلا پن کی بنا پر ہی ان کی جلد کا کوئی حصہ بھی نہیں دیکھا جا سکتا تھا ، چنانچہ بنی اسرائیل میں سے کئی ایک نے انہیں اذیت پہنچائی اور یہ کہنے لگے :

یہ اپنا جسم صرف اس لیے چھپاتا ہے کہ اسے کوئی جلدی بیماری ہے ، یا تو برص کا شکار ہے ، یا پھر خصیتین کی بیماری میں مبتلا ہے ، یا کوئی اور آفت کا شکار ہے ، اور اللہ تعالی نے ان کے اس قول سے موسی علیہ السلام کو بری کرنا چاہا ، چنانچہ ایک روز موسی علیہ السلام اکیلے تھے تو انہوں نے اپنا لباس اتار کر ایک پتھر پر رکھا اور غسل کرنے لگے ، اور جب غسل سے فارغ ہوئے اور اپنا لباس لینے کے لیے آگے بڑھے تو پتھر لباس لے کر بھاگ کھڑا ہوا چنانچہ موسی علیہ السلام نے اپنا لاٹھی پکڑی اور پتھر کے پیچھے بھاگتے ہوئے کہنے لگے : ارے پتھر میرا لباس ، اے پتھر میرا لباس ، حتی کہ بنی اسرائل کے رؤساء میں سے کچھ کے پاس پہنچ گئے تو انہوں نے انہیں ننگے اور بے لباس دیکھا تو اللہ کی مخلوق میں سے بہترین اور حسن والے تھے ، اس طرح اللہ تعالی نے ان کے قول سے موسی علیہ السلام کو بری کر دیا ، اور پتھر وہاں رک گیا اور موسی علیہ السلام نے اپنا لباس لے کر پہن لیا ، اور پتھر کو اپنی لاٹھی سے مارنے لگے

اللہ کی قسم پتھر پر تین یا چار یا پانچ ضرب کے نشان پڑ گئے ، اور اللہ تعالی کا قول یہی ہے :

اے ایمان والو تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسی علیہ السلام کو اذیت سے دوچار کیا ، چنانچہ اللہ تعالی نے انہیں اس سے بری کر دیا جو وہ کہتے تھے ، اور وہ اللہ تعالی کے ہاں وجاہت کے مالک ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (3404) .

اس حدیث سے علماء کرام نے استدلال کیا ہے کہ اگر علیحدگی میں ہو تو ننگے ہونا جائز ہے ، خاص کر جب کوئی ضرورت ہو مثلا غسل وغیرہ کی اس جواز کے اکثر علماء کرام قائل ہیں ، جیسا کہ حافظ ابن حجر نے فتح الباری میں ذکر کیا ہے

دیکھیں : فتح الباری (1 / 385) .

اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اس حدیث پر باب باندھتے ہوئے لکھا ہے :

" خلوت میں اکیلے ننگے ہو کر غسل کرنے ، اور پردہ کرنے والے کے متعلق بیان ، اور پردہ میں رہنا افضل ہے کے متعلق باب "

پردہ کی افضلیت اصحاب سنن کی حدیث سے ماخوذ ہے، امام ترمذی نے اسے حسن اور امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے، وہ روایت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں :

"اے اللہ تعالی کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنے ستر میں سے کیا چھپائیں اور کیا نہ چھپائیں ؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو، مگر اپنی بیوی یا اپنی لونڈی سے

میں نے عرض کیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم : اگر ہم میں سے کوئی اکیلا اور علیحدگی میں ہو تو پھر ؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اللہ تعالی کا زیادہ حق ہے کہ لوگوں کی بنسبت اس سے حیاء کی جائے "

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے

واللہ اعلم.

الشیخ محمد صالح المنجد

6894